



سوال

(159) رفع یدین اور سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک روایت میں آیا ہے: قال ابو حنیفہ: حدیثا حدیثا عن ابراہیم عن علقمۃ والاسود عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان لا یرفع یدیه الا عند افتتاح الصلاۃ ثم لا یعود شیء من ذلک (اعلا السنن ج 3 ص 826 حاشیہ بحوالہ کتاب الآثار لامام محمد) (محمد سعید چاندلو)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

دہلویوں کی اعلیٰ السنن نامی کتاب میں روایت مذکور کو خوازمی (متوفی 665ھ) کی کتاب "جامع المسانید" (ج 1 ص 252، 353) سے ابو محمد الحارثی کی سند سے نقل کیا ہے۔ (ج 3 ص 75 حاشیہ)

خوازمی مذکور غیر موثق ہے یعنی اس کی عدالت (ثقة وصدوق ہونا) معلوم نہیں ہے۔

ابو محمد عبداللہ بن محمد بن یعقوب الحارثی الاستاذ جھوٹ بولنے میں بھی پورا استاد تھا۔ اس کے بارے میں ابو احمد الحافظ اور حاکم نیشاپوری نے فرمایا: وہ حدیث گھڑتا تھا۔ (کتاب القرات للبیہقی ص 154 دوسرا نسخہ ص 178 ح 388 و سندہ صحیح)

کسی نے بھی اس کی توثیق نہیں کی۔ خطیب بغدادی اور خلیلی وغیرہما نے اس پر جرح کی۔ حافظ ذہبی نے کہا: وہ عجیب کمزور روایتیں لاتا تھا۔ (دلیوان الضعفاء ص 176 رقم 2297) نیز دیکھئے نور العینین (ص 43)

جب محدثین کرام "متعم" کا لفظ استعمال کریں، تو اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ محدثین کرام نے اسے کذاب و وضاع قرار دیا ہے۔ اس لفظ کا مطلب اردو والی تممت لگانا نہیں ہے۔ مثلاً اسماعیل بن یحییٰ الشیبانی کے بارے میں حافظ ابن حجر لکھتے ہیں: متعم بالکذب" (التقریب: 145)

حالانکہ ثقہ یزید بن ہارون نے کہا:

کان اسماعیل الشعیری کذابا" اسماعیل الشعیری کذاب تھا



(الضعفاء لعقيلي 1/92 وسنده صحيح تهذيب الكمال 159/1 تهذيب التهذيب ج 5 ص 293)

اس قسم کی دیگر مثالوں کے لیے التهذيب والتقريب میں کذاہین کے حالات پڑھ لیں۔

روایت مذکورہ میں حارثی مذکور کا استاد محمد بن زیاد الرازی ہے۔ (جامع المسانید واعلاء السنن ج 3 ص 74 الاجویہ الفاضلہ لعبدالحی لکھنوی ص 214)

اس کے بارے میں امام دارقطنی نے گواہی دی:

"رجال یضع الحدیث" وہ رجال تھا، حدیثیں گھڑتا تھا، (الضعفاء والمتروکون الدارقطنی: 487، لسان المیزان ج 5 ص 29)

الرازی مذکور کا استاد سلیمان الشاذکونی ہے۔ (اعلاء السنن ج 3 ص 74 مسند ابی جیفہ لعبد اللہ بن محمد بن یعقوب الحارثی ص 144 ج 374)

الشاذکونی مذکور جمہور محدثین کے نزدیک سخت مجروح ہے بلکہ اسماء الرجال کے مشہور امام یحییٰ معین نے فرمایا: "کذاب عدو اللہ کان یضع الحدیث"

وہ مھوٹا تھا۔ اللہ کا دشمن تھا۔ (کتاب الجرح والتعديل 4/115 وسنده صحيح) مختصر یہ کہ یہ سلسلہ سند کذاہین پر ہی مشتمل ہے لہذا یہ روایات امام ابو حنیفہ سے ثابت ہی نہیں ہے۔ کتاب الآثار کا حوالہ میں قطعاً موجود نہیں ہے۔ (شہادت! جولائی 2000)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ

جلد 1 - کتاب الصلاة - صفحہ 355

محدث فتویٰ